کشمیر" مرکزی افسانہ ہے۔ بھائی شہید ہو جاتا ہے تو بہن "دخترِ کشمیر" کہتی ہے کہ "بھیا تم نے اپنا عہد پورا کردیا' تمہاری بہن بھی اپنا عہد نبھائے گی۔"

بقیہ ساری کہانیوں پر ایک ایک فقرہ لکھنے سے بھی قصہ "طولانی" ہو جائے گا۔ بس یہی گزارش ہے کہ کشمیر سے متعلق یہ سارے افسانے اپنے اندر رنگِ حقیقت لیے ہوئے ہیں اور سب آسان زبان اور دلچسپ انداز میں لکھے گئے ہیں۔ (ن - ص)

حبیبِ کبریاؐ کے تین سو اصحابؓ: مولف: جناب طالب الہاشمی - ناشر: چین اسلامک پبلشرز' اردو بازار' لاہور۔ ضخامت ۷۱۲ صفحات۔ قیمت ۱۶۰ روپے۔

برادرم طالب الہاشمی نے سیرالصحابہؓ کے سات گلدستے تیار کرنے میں درجۂ اولیت' درجۂ تخصص اور درجۂ فراوانی' خدمتِ دین حاصل کرلیا ہے۔ ان کو اس جہانِ خیروبرکت کی جادہ پیمائیاں کرتے ہوئے چوتھائی صدی کے مہ و سال گزر گئے' اور طالب صاحب کا توسنِ کلکِ صدق رقم برابر اپنی برق رفتاری سے چلا جارہا ہے اور سوار ہے کہ سیرِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گل فروش وادیوں کی ایک ایک پتی کی تصویریں تیار کرتا جارہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کی تاقیامت حفاظت کا وعدہ خود فرمایا تاکہ دین کا فکری و ایمانی مرکز اور ہدایتِ پاک کا سرچشمہ امت اور انسانیت کے لیے سرمایۂ فلاح ہو۔ متعدد علماء نے بہت سے قرآنی اشارات سے یہ حقیقت بھی واضح کردی ہے کہ قرآن کی جو تبیینِ لسانی و عملی و سکوتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرمائیں گے' حفاظتِ قرآن کے وعدے میں اس کی حفاظت کا وعدہ بھی شامل ہے۔ یعنی قرآن کے ساتھ نبی مامور من اللہ برائے تبیین القرآن کی وضاحت و تشریح بھی امت اور اس کی نسلوں کے لیے بمنزلۂ نص ہے۔ چنانچہ صحابہؓ نے آپؐ کے قول و فعل کا ریکارڈ' حافظے میں بھی اور تحریری طور پر بھی جمع کیا۔ بعد میں آئمہ حدیث نے اس سارے ریکارڈ کو سمیٹ کر روایت و درایت کے معیارات سے چھانا پھٹکا اور کھرے مال کو الگ کرلینے کی کوششیں کیں۔ اس کے لیے سلسلۂ اسناد' اسماء الرجال' درایت کے اصول' جھوٹی احادیث کے متعلق معلومات وغیرہ نئے علوم مرتب کردیے۔ اس طرح حدیث محفوظ ہوگئی۔

اب صرف ایک چیز کی اور ضرورت تھی کہ صحابہ کرامؓ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور امت مابعد (نسل در نسل) کے لیے وسیلہ و واسطہ تھے احادیث و اخبار کو پہنچانے کا' اور پہلے مرتبے (بعض اوقات دو دو روایتی درجوں تک) کے راویِ اقوال و اعمالِ رسولؐ تھے' ان کی

سیرتوں کا پورا ریکارڈ بھی دنیا کے سامنے رکھ دیا جائے کہ اس مرتبے کے صادق' امین اور عدول (انّ اصحابی کلھم عدول) افراد تھے۔ اور حضورؐ کے شیدائی اور آپؐ کی رنجش سے ڈرنے والے۔ ان کی شان یہ تھی کہ وہ ایمان اور نیکی کی ایک ہی کھیتی اور فصل تھے' جس کے لیے خدا تعالیٰ نے "محمدؐ رسولُ اللہ والذین معہ" کے محبت آفریں الفاظ استعمال فرمائے۔

اسلاف نے سیر الصحابہؓ کی آئینہ داری کرنے والی بڑی بڑی سات کتابیں عربی زبان میں چھوڑی ہیں۔ اردو کو خوش قسمتی سے اپنا دامن تمام علومِ دینیہ سے خوب بھرنے کا موقع نصیب ہوا۔ اسی سلسلے میں سیر الصحابہؓ کا کام بھی قدرے تاخیر سے شروع ہو کر اب قابلِ فخر سرمایہ بن گیا ہے۔ بھارت میں نہایت نمایاں خدمات اس سلسلے میں دارالمصنفین اعظم گڑھ کی ہیں' اس ادارے کے بعد --- علی الخصوص پاکستان میں ---- اس پاکیزہ خدمت کا سہرا برادرم طالب الہاشمی کے سر بندھتا ہے۔ انہوں نے ۷ کتابوں میں ۳۷۴ صحابہ کرامؓ اور ساتویں کتاب (تذکارِ صحابیاتؓ) میں صحابیات کی اتنی بڑی تعداد کے حالات جمع کیے ہیں کہ اور کسی مجموعے میں اب تک نہ تھے۔ میرا جی چاہتا ہے کہ کاش کوئی بڑا ادارہ طالب ہاشمی صاحب کی موجودہ اور آئندہ کتابوں کی مدد سے "انسائیکلو پیڈیا سیر الصحابہؓ" مرتب کرے۔ اتنی بڑی چیز تو لائبریری' بڑی تعلیم گاہوں' یا دوسرے علمی و ادبی اداروں میں کام دے گی۔ عام قارئین کے لیے ان الگ الگ کتابوں کا خریدنا ہی سہل ہو گا۔

طالب صاحب کے بارے میں اطمینان ہے کہ وہ صحیح ماخذ سے استفادہ کر کے اور تحقیق کے بعد لکھتے ہیں۔ برادرم پروفیسر عبدالغنی فاروق اور محترم علامہ ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب نے بہت اچھے انداز میں تعارف اور پیش لفظ لکھا ہے۔

معذرت چاہتا ہوں کہ تین صد صحابہؓ کے حالات کا اصل قصہ میں چھیڑ ہی نہیں سکا کہ ان کے مختلف پہلو دکھاؤں۔ ان انقلابی ہستیوں کی ذاتی اور اجتماعی زندگیوں کی تصویریں' کبھی نوافل و اوراد میں' کبھی سرگرمیٔ معاش میں' کبھی ازدواجی معاملات میں' کبھی میدانِ جنگ میں ---- اور پھر ان کی سرفروشیاں اور جاں نثاریاں اور دنیا کو ایک نگاہ کی ضرب سے اٹھا کر پرے پھینک دینا' مگر اسی دنیا کو لگام دے کر' زین کس کے اس پر سواری کرنا' یہ مناظر اور ان کے بیچ میں جگمگاتی ہوئی سیرتِ نبی اکرمؐ' نیز زمانے کی بنتی ہوئی تاریخ' ٹوٹتا ہوا نظامِ باطل اور ابھرتا ہوا نظامِ حق ---- یہ ایسا عجیب و غریب سامانِ مطالعہ ہے کہ آدمی قیمتی سے قیمتی ناول اور اعلیٰ سے اعلیٰ شاعری کو پڑھ کر بھی یہ لطف نہیں اٹھا سکتا۔ مثلاً عبداللہ بن سعدؓ کا بحری بیڑہ تیار کر کے رومی